



سوال

(696) دوسرے کے مال سے نذر پوری کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے نذرمانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے پٹا دیا تو میں تین بخریاں ذبح کروں گا۔ ایک خیر شخص نے مدد کیلئے مجھے ایک ہزار ریال دیے ہیں تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں ان میں سے بخریاں خرید کر اپنی نذر کو پورا کر دوں جبکہ یہ میرا خالص مال نہیں ہے بلکہ یہ تو مذکورہ شخص کی طرف سے مدد ہے؟ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مال سے نذر پورا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ جب اس نے یہ مال آپ کو دے دیا اور آپ نے اسے قبول کر لیا تو اب یہ مال آپ کا ہو گیا اور اس سے اگر آپ بخریاں خرید کر اللہ تعالیٰ کیلئے ذبح کر دیں تو انشاء اللہ یہ نذر پوری ہو جائے گی لیکن آپ کو ہم یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آئندہ نذر نہ مانیں کیونکہ نذرمانی مناسب نہیں ہے اس لیے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

« لا تذروا، فإن الذر لا یغنی عن القدر شیئاً، وإنما یخرج من النحل » (صحیح مسلم)

”نذر نہ مانو کیونکہ نذر اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے کچھ بھی نہیں ہاں البتہ اس کے ساتھ بخیل سے کچھ مال ضرور نکلوا لیا جاتا ہے۔“

حدیث ما عنہم والیہم علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 554

محدث فتویٰ